حضرت اقدس مفتی محمد فاروق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں

پُر کیف پر بہار وہ منظر چلا گیا
مخلِص وہ غمگسار وہ رہبر چلا گیا

جس کے خلوص پر تھا ہر اک شخص جانثار
نایاب بے بہا تھا جو گوہر چلا گیا

اس دورِ نابکار کی تیرہ فضاؤں میں
مخلص وہ میر کارواں رہبر چلا گیا

جو سر بسر تھا حق و صداقت کا پاسدار
اخلاقِ دلنشیں کا وہ پیکر چلا گیا

جس پر ہمیشہ کھُلتے تھے انوارِ شش جہات
فاروق کا وہ قلب منور چلا گیا

اب خِضر کے لباس میں پھرتے ہیں راہزن
راہِ وفا کا آج وہ رہبر چلا گیا

پی کر منیٰ میں جام شہادت بصد سرور
باغ جناں کی سمت جو پیکر چلا گیا

وہ جامعہ محمودیہ کا سونپ کر نظام
بے گانہ وار بزم سے اٹھ کر چلا گیا

روشن تھی جس کے فیض سے یہ دل کی کائنات
فاروق تھا جو ماہِ منور چلا گیا

روتے رہیں گے اہل وطن اس کو عمر بھر
سوغات ہجر وہ انہیں دیکر چلا گیا

حج کا سفر تھا رب کی ملاقات کا ظفر
اہل وطن کو الوداع کہہ کر چلا گیا

مجیب الرحمن قاسمی
9758814654